Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج کے مسائل کا حل اسلام کے آفاقی اصولوں پر عمل میں ہے

حالات بہت جلد بڑی طاقتوں کو یہ تسلیم کرنے پر مجبور کردیں گے کہ مسائل کا حل جدید اور مہلک ہتھیاروں میں نہیں

نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پریس کانفرنس سے خطاب

لیگوس (نائیجیریا) جماعت احمدیہ کے سربراہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کہا ہے کہ آج کے مسائل کا حل جدید و مہلک ہتھیاروں کی تیاری و فراہمی میں نہیں بلکہ اسلام کے آفاقی اصولوں پر عمل کرنے میں ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات ۱۹ اگست کو فیڈرل پیلس ہوٹل لیگوس (نائیجیریا) میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نائیجیریا کے ہفتہ وار وقیع اخبار ٹائمز انٹرنیشنل نے اپنی یکم ستمبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں اس پریس کانفرنس کی رپورٹ شائع کی ہے۔ جو کہ ہفتہ وار لاہور کی اشاعت ۲۱ ستمبر ۱۹۸۰ء کے شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج ہے۔ ٹائمز انٹرنیشنل نے لکھا ہے:

"حالات بہت جلد بڑی طاقتوں کو یہ تسلیم کرنے پر مجبور کردیں گے کہ آج کے مسائل کا حل جدید و مہلک ہتھیاروں کی تیاری و فراہمی میں نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی تعلقات کی بحالی کا انحصار ان آفاقی اصولوں پر ہے جو اسلام نے پیش کئے ہیں۔"

یہ ہے وہ انتباہ جو عالمگیر جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا ناصر احمد (ایدہ اللہ) نے بڑی طاقتوں کو فرمایا ہے جنہوں نے حال ہی میں اپنا دورہ نائیجیریا ختم کیا ہے۔ آپ نے ۱۹ اگست کو "فیڈرل پیلس ہوٹل وکٹوریہ آئی لینڈ" لیگوس میں ایک بھرپور پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

آپ نے احمدی حضرات کو تلقین فرمائی کہ وہ اپنے آپ کو ان حالات کے لئے تیار کریں جو غلبۂ اسلام سے متعلق ابھی اور یہاں آغاز جماعت احمدیہ کی پہلی صدی ختم ہوتے کے ساتھ ہی شروع ہونے والی ہے۔ آپ نے کہا غلبۂ اسلام کی صدی سے متعلق مسائل و امور سے عہدہ برآ ہونے کے لئے روحانی علوم کے پہلو بہ پہلو سیکولر علوم کا حصول بھی ضروری ہے۔ اور تمام مسلمانوں کو متحد ہوکر اسلام کی ترقی کے لئے سرگرم عمل ہونا چاہئے مگر یاد رہے کہ یہ ترقی صرف ایمان لے آنے سے حاصل نہیں ہوگی اس کے لئے ہمیں اسلام کو عملاً اپنے معمولات زیست میں سمونا ہوگا۔

آپ نے ۲۰ لاکھ نائیجیرین احمدیوں کی مرکزی مسجد کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس مسجد کو دینی علوم کے حصول کے علاوہ ان اغراض کے لئے بھی استعمال کیا جائے گا جو اسلام کی ترقی کے لئے ضروری ہوں۔

آپ نے اپنے ہر جماعتی اور غیر جماعتی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو اسلام کی ترقی اور فروغ کے بنیادی مقصد کے حصول کے لئے اپنی تمام کشیدگیاں اور منافرتیں ختم کرکے متحد و یکجان ہوجانا چاہئے۔"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ... عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۲۳ تبوک ۱۳۵۹ ہش ۲۳ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۱۶

حضور ایدہ اللہ نے واشنگٹن میں قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھائی

ایک ہزار سے زائد احمدی احباب شریک ہوئے۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

ربوہ ۲۰ تبوک/ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج شام سات بجے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو واشنگٹن سے ملنے والی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور دیگر اہل قافلہ بھی بخیریت ہیں۔ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے پاکستان کے احباب جماعت کو

محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ارسال فرمایا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ارسال کردہ اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ نے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جماعت برطانیہ کی طرف سے حضرت قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم

کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار

جماعت احمدیہ برطانیہ کے مشنری انچارج اور جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے نامور عالم دین حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کی وفات پر شدید رنج کا اظہار کیا گیا ہے۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج برطانیہ نے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں تعزیت کا جو تار روانہ کیا ہے اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

"بزرگ اور قابل احترام عالم دین حضرت قاضی نذیر صاحب کی وفات کی انتہائی افسوسناک خبر سنکر مجھے مبلغین برطانیہ اور جماعت احمدیہ کے افراد کو شدید دکھ پہنچا ہے۔ براہ کرم میری طرف سے اور جماعت احمدیہ برطانیہ کے احباب کی طرف سے اس نامور عالم دین کی وفات پر دلی تعزیت قبول کیجئے۔"

(شیخ مبارک احمد)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ

۲۳ تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کو پیغام

سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حالیہ دورہ کے دوران لندن میں ۴؍ اگست ۱۹۸۰ء کو جس پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا ہے اس میں حضور نے ایک نہایت ہی اہم بات کہی ہے۔ حضور نے فرمایا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے کہ یورپ کو اپنے مسائل کا حل نہیں ملے گا اس وقت یہ کھل گا کہ ان مسائل کا حل اسلام میں ہے۔

اس امر واقعہ سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ یورپ دن بدن مسائل کے انبار جمع کر رہا ہے۔ اور ان مسائل کا حل کسی کو نظر نہیں آتا۔ یورپ کی مادی ترقی دن بدن عروج کی طرف جا رہی ہے مگر انسانوں کے ذہنوں سے امن و سکون اٹھتا چلا جا رہا ہے۔ اس صورت حال کو حضرت مسیح موعودؑ نے آج سے بہت پہلے محسوس کر لیا تھا اور ان کی فراست اور الٰہی بصیرت نے آج سے بہت پہلے بتا دیا تھا کہ:-

"نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا .... قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔"
(تبلیغ رسالت جلد ششم ص۸)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا حالیہ دورہ دنیا بھر کو یہی بات بتانے کی ایک کڑی ہے کہ اسلام کی فتح کا وقت قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے دورہ کا مقصد دنیا کو اس کے بد انجام سے خبردار کرنا ہے اور دنیا کو اسلامی تعلیموں کے حسین و خوبصورت پہلو دکھا کر ان پر حجت تمام کرنا ہے کہ دنیا میں یہ اسلام ہے جو جاری و ساری ہوگا اور اسی اسلام کے سنہری اصولوں پر ہی عمل کر کے دنیا کامیابی و کامرانی کا منہ دیکھ سکتی ہے خصوصاً یورپ نے اپنی زندگی کو جس قدر پیچیدہ بنا لیا ہے اور جتنا مشکل بنا لیا ہے اس کو صحیح راستے پر لا کر ہلاکت و تباہی سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ اہل یورپ سمیت تمام دنیا اپنے مسائل کے حل کے لئے حضرت ختمی مرتبت کے نقش قدم پر چلے، قرآنی اصولوں پر عمل کرے اور اس کے ذریعے سے دنیا میں وہ پُرامن اور پاکیزہ معاشرہ پیدا کرے جس میں انسان ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ ایک دوسرے کے کام آنے والے اور دکھ سکھ کے ساتھی ہوں۔ اسی تعلیم پر عمل کر کے یورپ اپنے مسائل کو پا سکتا ہے ورنہ مسائل کی پیچیدگیاں بڑھتی چلی جائیں گی۔ اور رکاوٹوں کے دریا بڑھتے چلے آئیں گے۔ اور آنکھ اس وقت کھلے گی کہ جب پانی سر سے گذر چکا ہوگا۔

خدا کرے کہ اہل یورپ اس آسمانی آواز پر کان دھرنے والے ہوں تا تباہی کا وہ منظر نہ دیکھ پائیں جس کے تصور سے بھی بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔

بسلسلہ جماعت احمدیہ کا لٹریچر

حضرت مسیح موعودؑ کا شیریں کلام

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نُور ہے نُور اُٹھو دیکھو سُنایا ہم نے

آؤ لوگو کہ یہیں نُورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طَور تسلّی کا بتایا ہم نے

جب سے یہ نُور ملا نُورِ پیمبرؐ سے ہمیں
ذات سے حق کی وجود اپنا ملایا ہم نے

مُصطفےٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نُور لیا بارِ خدایا ہم نے

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار

پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اِک معجزہ
معنئ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار

نُور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نُور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہُوئے کیا جائے عار

روشنی میں مہرِ تاباں کی بھلا کیا فرق ہو
گرچہ نِکلے رُوم کی سرحد سے یا از زنگ بار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمُّ الصِّفات رحیمیت کے تحت صفاتِ الٰہیہ

مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد ۔ سابق مبلغ سپین ۔

(۲)

اَلشَّکُوْرُ:

قدردان۔ فرمایا:۔

"لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ۔"

(فاطر ع ۴)

یہ کہ تا وہ اپنے فضل سے ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے بے شک وہ غفور بھی ہے اور قدردان بھی ہے یہ اس کی قدردانی ہے کہ محدود اور تھوڑے عمل پر لاانتہا ثواب اور جزا عطا فرماتا ہے۔

اَلشَّاکِرُ:

قدردانی کرنے والا اور اپنے بندوں کی اطاعت پر خوش ہو کر ثواب دینے والا اور انکی نعمتوں اور فضلوں کو بڑھانے والا۔ جیسا کہ ایک جگہ فرمایا:۔

"وَلَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ۔"

نیز فرمایا:

"مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَکَانَ اللّٰہُ شَاکِرًا عَلِیْمًا ۝"

(النساء ع ۲۱)

اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کرو اور اس پر ایمان لاؤ تو وہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اللہ تعالیٰ قدردان اور علیم ہستی ہے۔

اسی طرح فرمایا:۔

"فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ۔"

(البقرہ ع ۱۹)

کَاشِفُ الضُّرِّ:

مصیبتوں اور دکھوں کو دور کرنے والا۔ اسی اسم کا مادہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ"

(انعام ع ۲)

یعنی اللہ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو وہی ہے جو اس کو دور کرتا ہے

ایک جگہ فرمایا:۔

"اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا"

(دخان ع ۲)

یعنی بے شک ہم کچھ عذاب دور کرنے والے ہیں

اسی رکوع میں ایک اور جگہ فرمایا:۔

"رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ"

اے ہمارے رب ہم سے عذاب دور کر بے شک ہم مومن ہوتے جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ کا کاشف الضر ہونا اس کی ربوبیت کے تقاضے کو بھی پورا کرتا ہے اور اس کی رحیمیت پر بھی دال ہے۔

اَلْوَکِیْلُ:

کارساز۔ وکیل اسے کہتے ہیں جس کے سپرد اپنا کل کام کر دیں اور تمام تصرف اسی کے ہاتھ میں ہو خدا تعالیٰ نے اپنے عاجز بندوں کے تمام کام اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ اپنے ہاتھ میں رکھے ہوئے ہیں اسی لئے وہ وکیل اور نعم الوکیل ہے۔ چنانچہ فرمایا:

"وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ"

(ھود ع ۲)

"وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ"

(آل عمران ع ۱۸)

"وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝"

(النساء ع

اَلْعَفُوُّ:

گناہوں سے درگزر کرنے والا۔ گناہوں کو مٹانے والا۔ عفو۔ غفر سے بڑھ کر ہے اس لئے کہ غفر میں تو چھپانا اور ڈھانکنا مقصود ہوتا ہے اور عفو میں گناہوں کو محو کر دینا ہوتا ہے۔ فرمایا:۔

"اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا"

(النساء ع ۷)

اور ایک جگہ فرمایا:۔

"فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ۝"

اَلْقَابِضُ:

لوگوں کے صدقات کا لینے والا

اَلْبَاسِطُ:

اور ان کو بڑھانے والا۔

یہ دونوں اسم ایک دوسرے کے بالمقابل واقع ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ لیتا ہے اور اس کو بڑھا کر اور بہت سا ثواب مرتب کر کے واپس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝"

(البقرہ ع ۳۲)

اللہ ہی ہے جو قبض و بسط کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

روحانی لحاظ سے جو قبض و بسط کا سلسلہ چلتا ہے وہ بھی اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے تا انسان روحانیت میں ترقی کرتا چلا جائے۔

اَلْمُعِزُّ:

عزت دینے والا

اَلْمُذِلُّ:

ذلیل کرنے والا۔

اعزاز کہتے ہیں عزت کرنے کو اور اذلال خوار اور ذلیل کرنے کو اللہ تعالیٰ اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق دیکر اسی دنیا میں اور انعامات عطا فرما کر اور جنت کا وارث قرار دے کر اسی دنیا میں اپنے پیاروں کو عزت دیتا ہے اور عزت کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور بالمقابل جو ایسے نہیں ہوتے یعنی خدا تعالیٰ کے طریق کے مطابق نہیں چلتے۔ اپنے اعمال بد کی وجہ سے ذلیل کئے جاتے ہیں

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ان اسماء کے معنے کرتے ہیں کہ خدا جسے چاہتا ہے۔ ملک دیتا ہے جس سے چاہتا چھین لیتا ہے

یہ دونوں اسماء سورۃ آل عمران ع ۳ میں اپنے مشتقات رکھتے ہیں:۔

"وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ"

اَلْمُقَدِّمُ:

اپنے دوستوں کو بارگاہ عزت کی طرف بڑھانے والا۔

اَلْمُؤَخِّرُ:

جو خدا اور اس کے رسول کو قبول نہیں کرتے اور سفلی زندگی اختیار کرتے ہیں ان کو پیچھے ڈالنے والا۔

خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ:

سب تدابیر کرنے والوں میں سے بہترین تدبیر کرنے والا۔ جس کی تدبیر میں خیر و خوبی ہو۔ فرمایا:

"وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۝"

(آل عمران ع ۵)

انہوں نے تدبیریں کیں اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے

پھر فرمایا:

"وَیَمْکُرُ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۝"

(الانفال ع ۴)

خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے لئے رفعتوں کے سامان کرتا ہے تدابیر کرتا ہے۔ اور رحیمیت کے جلوے دکھاتا ہے

اَلرَّافِعُ:

درجات عالیہ عطا کرنے والا وفات کے بعد مقام رفع میں اٹھانے والا فرمایا:-

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا. وَّ
رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

اور اس کتاب میں ادریس کو بھی یاد کرو وہ بے شک نبی راستباز رہا۔ ہم نے اس کو مکان اعلیٰ میں اس کا رفع کیا پھر فرمایا

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ۔

(مجادلہ ع۳)

اللہ تعالیٰ جو ان میں سے مومنین ہونگے ان کا رفع کرے گا۔ فرمایا:-

يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ
مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ
اِلَيَّ۔ (آل عمران)

جو مومن بندے عاجزی و انکساری اختیار کرتے ہیں۔ اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں خدا تعالیٰ کے مقربین میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا رفع ساتویں آسمان تک کرتا ہے۔ (حدیث)

۳۰۔ الوافی :-

پورا پورا بدلہ دینے والا۔ ایفائے عہد کرنے والا۔ اس اسم کے مشتقات بھی قرآن کریم میں موجود ہیں فرمایا:-

اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ
اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ۔

تم میرے عہد کو پورا کرو۔ میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا ایک اور جگہ فرمایا:-

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

پس وہ ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ یہ اس کی رحیمیت بے پایاں ہے۔

۳۱۔ الکفیل :-

ضامن۔ ضمانتوں کو قبول کرنے والا۔ عہدوں پر نگاہ رکھنے والا فرمایا:-

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ
بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ
اللّٰهَ عَلَيْكُمْ
كَفِيْلًا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا تَفْعَلُوْنَ۔

(نحل ع۱۴)

جب اللہ تعالیٰ سے عہد کرو تو اس کے ساتھ کئے گئے عہد کو پورا کرو اور ان کے پختہ ہو جانے کے بعد نہ توڑا کرو۔ بے شک تم اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر ضامن مقرر کر لیا ہے اور اللہ تعالیٰ بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اسے جانتا ہے یہ بھی اس کی بے پایاں شفقت اور رحمت ہے کہ وہ اپنے بندوں کا ضامن بن جاتا ہے۔

۳۲: الواجد :-

غنی۔ مقصد میں کامیاب کرنے والی اور ہونے والی ہستی۔

۳۳۔ اَلْمُغَیِّرُ :-

انسان کے اپنے ایمان اور اعمال کے موافق اس کے ساتھ معاملہ کرنے والا فرمایا:-

ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ لَمْ يَكُ
مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
اَنْعَمَهَا عَلٰى
قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا
مَا بِاَنْفُسِهِمْ

یہ کہ اللہ تعالیٰ اس نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے جو اس نے کسی قوم کو دی ہے جب تک کہ وہ قوم اپنے اندر کوئی تبدیلی نہ کرے۔ افراد کے اعمال کا اثر ساری قوم کے اخلاق پر پڑتا ہے اور یہ بھی خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ قومی انعام کو قوم کے نا اہل ہونے کی وجہ سے واپس لیتا ہے چنانچہ بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ ع کے ذریعے کتنے انعام کئے گویا ان کی کوششوں اور دعاؤں سے مردہ قوم زندہ ہو گئی۔ لیکن جب انہوں نے ہادی برحق حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا انکار کر دیا تو سب انعام ان سے چھن گئے۔ جب خدا تعالیٰ کے فرستادوں کا انکار کیا جائے تو قوم کی اصلاح کا مسئلہ کھٹائی میں پڑ جاتا ہے اور ایسی قوم سے انعامات لے کر کسی اور قوم کو جو ان کی اہل ہو دے دیئے جاتے ہیں۔

۳۴۔ النّافِعُ :-

نفع و خیر کو پیدا کرنے والا نیک اعمال کے بدلے سکھ دینے والا۔ خدا تعالیٰ کی ذات ہی نفع رساں ہے باقی سب محتاج ہیں وہ اپنے خاص بندوں کے ساتھ خاص سلوک فرماتا ہے جو لوگ اس کی راہ میں قربانیاں کرتے ہیں پشت ہا پشت تک ان کو نوازتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا اس کے ہو گئے ہیں وہ غیروں پر جو اس کی قدرت پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق و وفادار نہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا کیا ہی بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۹)

اسی طرح جلالی و جمالی صفات الٰہیہ کے جلوہ گر ہونے کے متعلق آپ یوں رقمطراز ہیں:-

"یاد رہے جس طرح ستارے ہمیشہ نوبت بہ نوبت طلوع کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح خدا کے صفات بھی طلوع کرتے رہتے ہیں کبھی انسان خدا کے صفات جلالیہ اور استغنائے ذاتی کے پرتو کے نیچے ہوتا ہے اور کبھی صفات جمالیہ کا پرتو اس پر پڑتا ہے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ۔

پس یہ سخت نادانی کا خیال ہے کہ ایسا گمان کیا جائے کہ بعد اس کے مجرم لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے پھر صفات کرم اور رحم ہمیشہ کے لئے معطل ہو جائیں گی۔ اور کبھی ان کی تجلی نہیں ہو گی۔ کیونکہ صفات الٰہیہ کا تعطل ممتنع ہے۔ بلکہ حقیقی صفت خدا تعالیٰ کی محبت اور رحم ہے اور وہی ام الصفات ہے۔ اور وہی کبھی انسانی اصلاح کے لئے صفات جلالیہ اور غضبیہ کے رنگ میں جوش مارتی ہے اور جب اصلاح ہو جاتی ہے تو محبت اپنے رنگ میں ظاہر ہو جاتی ہے اور پھر بطور موہبت ہمیشہ کے لئے رہتی ہے خدا ایک چڑچڑا انسان کی طرح نہیں ہے جو خواہ نخواہ عذاب دینے کا شائق ہو اور وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اس کی محبت میں تمام نجات اور اس کے چھوڑنے میں تمام عذاب ہے۔

(چشمہ مسیحی صفحہ ۵۱-۵۲)

درخواست دعا

عزیزہ امۃ المجید صاحبہ بنت مکرم عبدالسلام صاحب زرگر گولبازار ربوہ جن کا ایک مرتبہ دل کا والو کا آپریشن ہو چکا ہے اور اب اسی سلسلہ میں پھر وہ کراچی جناح ہسپتال میں مزید علاج و آپریشن کیلئے ہیں۔ انکے برادر اصغر عزیزم عبدالمنان ناصر نے بطور صدقہ مساجد فنڈ میں یکصد روپیہ کی رقم ادا فرماتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ نیا آپریشن بفضل خدا کامیاب ہو گیا ہے تاہم نقاہت ہے اور سلسلہ علاج جاری ہے قارئین کرام سے انکی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادداشت کو طاقتور بنانیکے حقیقی اور فطری اصول

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا - ایم اے - لاہور)

سکول، کالج میں پڑھنے کے دوران بس ایک ہی چیز ہر وقت ذہن پر سوار رہتی کہ کس طرح حافظے کو زیادہ سے زیادہ تیز کیا جائے تاکہ تھوڑے سے تھوڑے وقت میں بھی زیادہ سے زیادہ کورس کتابوں کی باتیں یاد رہیں اس سلسلے میں میں نے جو کچھ پایا چاہتا ہوں کہ نوجوان نسل کو اس سے متعارف کرادوں ہو سکتا ہے اس سے طالب علم فائدہ اٹھائیں اور یہ چیز میرے لئے ثواب کا موجب بنے۔

موجودہ دور اعصابی تناؤ کا دور ہے۔ اس کی وجوہات میں میں نہیں جانا چاہتا۔ اس لئے کہ یہ بات چھڑ گئی تو پھر سائنسی ترقی اور اس کے غلط استعمال کا ذکر ہوگا اور معاشی تفکر زیر بحث آئیں گے وغیرہ۔ بہرکیف اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ آج کا ہر شخص کسی نہ کسی حد تک اپنے حافظے کی کمزوری کا رونا روتا نظر آتا ہے جس سے ملو یہی رونا کہ بھائی میری یادداشت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ وکیل ہو یا ڈاکٹر، پروفیسر ہو یا صحافی یہ شکوہ سبھی کرتے ملیں گے کہ ان کی یادداشت بہت کمزور ہو چکی ہے اس سلسلے میں ایک عظیم ماہر نفسیات کی آراء اور مشورے مجھے بہت پسند آئے۔ چنانچہ انہی کو میں نے اپنے مضمون کی اساس بنا کر کچھ کہنے کی جسارت کی ہے۔ یہ مشہور ماہر نفسیات پروفیسر کارل ہیں جن کا کہنا ہے کہ ایک شخص اوسطاً اپنی یادداشت کے لئے اپنی ذہنی صلاحیتوں کا دسواں فیصد حصہ بھی استعمال میں نہیں لاتا۔ وہ ۹۰ فیصد ذہنی صلاحیتوں کو اس لئے ضائع کر دیتا ہے کہ وہ اپنی یادداشت کو طاقتور بنانے کے حقیقی اور فطری اصولوں سے واقف نہیں ہوتا۔ ذیل میں انہی تین فطری قوانین کا ذکر ہے جن پر عمل پیرا ہو کر ہر شخص اپنے حافظے کو مضبوط سے مضبوط تر بنا سکتا ہے۔ وہ تین فطری قوانین یہ ہیں:۔

(۱) اثر (IMPRESSION)
(۲) اعادہ۔ تکرار (REPETITION)
(۳) ربط۔ کسی یاد کرنے والی چیز کو اپنی کسی جانی ہوئی چیز سے مربوط کرنا (ASSOCIATION)

(۱) اثر:۔ جس چیز کو آپ یاد کرنا چاہتے ہیں اس کا گہرا اثر قبول کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ یکسوئی سے اس کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوں "تھیوڈر روز ویلٹ" اپنے متعلق لکھتا ہے کہ جب بھی اسے کسی ضروری کتاب کا مطالعہ کرنا ہوتا وہ شہر کے ہنگاموں سے دور تنہائی کے کسی کونے میں چلا جاتا اور اپنی کتاب کھول کر بیٹھ جاتا۔ پھر وہ اسی کتاب میں اس حد تک غرق ہو جاتا کہ کسی قسم کا شور اس کے مطالعہ میں مخل نہ ہوتا حتیٰ کہ بعض دفعہ تیز بارش بھی اس کی توجہ کو مطالعہ سے مبذول کرانے میں ناکام رہتی۔ یہی انہماک (CONCENTRATION) اس کی اعلیٰ یادداشت کا راز تھا۔ اسی سلسلے میں "ہنری وارڈ" ایک مشہور ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ کسی چیز کے مطالعہ کو پوری توجہ سے دیا ہوا صرف ایک گھنٹہ سوئے ہوئے ذہن کے ساتھ مطالعے کو دیئے ہوئے کئی برسوں سے بہتر ہے۔ یادداشت کی کمزوری کے سلسلے میں عام غلطی جو ہم کرتے ہیں وہ ہے "عدم دلچسپی" ایک بچہ برسوں ایک سکول میں پڑھتا ہے اسے پوچھیں کہ برخوردار تمہارے سکول میں کون کونسی چیزیں ہیں شاید ان کا ذکر کرتے ہوئے وہ کیاریوں میں اُگے ہوئے خوبصورت پھولوں تک کو بھول جائے۔ شاید وہ صحیح طور پر یہ بھی نہ بتا سکے کہ اس کے کمرے میں جہاں وہ بیٹھتا ہے کتنے دروازے اور کتنی کھڑکیاں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے کبھی ان چیزوں کو غور سے دیکھا ہی نہیں۔ اس نے خود اپنے مشاہدے کی نظر کو بند کر رکھا ہے "تھامس ایڈیسن" ہماری اسی عدم دلچسپی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس کے ستائیس اسسٹنٹ گھر سے فیکٹری جاتے ہوئے لگاتار چھ ماہ ایک ہی راستے سے گزرتے رہے اسی راستے میں ایک شاہ دانہ (چیری) کا درخت تھا جب ان سے اس درخت کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ کیا اسے ہم حافظے کی کمزوری سمجھیں؟ ہرگز نہیں۔ اگر چلتے وقت ہم خود ہی آنکھیں بند رکھیں۔ اپنے ماحول کو غور سے نہ دیکھیں اور غیر ضروری افکار میں کھوئے رہیں تو اس میں حافظے کا کیا قصور؟ قصور تو ہمارے مشاہدے کا ہے۔

یادداشت کو طاقتور بنانے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ حواس خمسہ سے کام لیں۔ مثلاً لکھ کر آنکھوں سے دیکھیں۔ یاد کرتے وقت اونچا بولیں تو چیز آسانی سے یاد بھی ہو گی اور دیر تک بھولے گی بھی نہیں "ابراہم لنکن" جو اپنے غیر معمولی حافظے کے لئے مشہور ہے خود تسلیم کرتا ہے کہ اسے جس چیز کو یاد کرنا ہوتا اسے اونچی آواز سے پڑھتا۔ اس طرح اسے وہ چیز یاد بھی بہت جلد ہو جاتی اور پھر کبھی نہ بھولتی۔ کسی چیز کو یاد کرتے وقت اسے لکھ کر غور سے دیکھتے بھی جائیں تو وہ یقیناً بہت جلد یاد ہو گی۔ کیونکہ آنکھوں سے دماغ تک اثر پہنچانے والے اعصاب ان اعصاب سے ۲۵ فیصد زیادہ طاقتور ہیں جو کانوں سے دماغ تک جاتے ہیں۔

(۲) تکرار۔ اعادہ

کسی بھی چیز کو یاد کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے بار بار دہرایا جائے۔ حافظ قرآن اس عظیم خدائی کلام کو بار بار دہرانے سے یاد کر لیتے ہیں۔ تکرار کا بھی ایک خاص طریقہ اور اصول ہے وہ یہ کہ ایک ہی وقت میں بیٹھ کر دہراتے رہنے کی بجائے تھوڑے تھوڑے وقفے کے ساتھ دہرایا جائے۔ اس طرح یاد کرنے والی چیز نسبتاً تھوڑے وقت میں حفظ ہو جائے گی اس سلسلے میں ایک سائنسی راز بتا دوں کہ جب ہم کسی چیز کو یاد کرتے ہیں تو آنے والے آٹھ گھنٹوں میں اس چیز کو جس قدر زیادہ بھولنے کے امکانات ہوتے ہیں اتنے بعد میں آنے والے پورے ایک ماہ میں بھی نہیں ہوتے۔ اس لئے آپ کسی چیز کو پوری طرح یاد کر لیں تو اس کا پائیدار اثر لینے کے لئے ضروری ہے کہ آٹھ گھنٹوں کے اندر اندر اسے پھر دہرا لیں۔ تاکہ اس کا اثر دیرپا ہو۔

(۳) ربط۔ (ASSOCIATION)

یادداشت کو مضبوط بنانے کا تیسرا اہم اصول "یاد کرنے والی چیزوں کو کسی خیال کے ساتھ مربوط کرنا ہے" فرض کریں آپ کسی تاریخی شخصیت کا نام یاد کرنا چاہتے ہیں مثلاً "حیدر علی" کا تو آپ اس کیلئے اپنے کسی دوست پڑوسی یا ہم جماعت حیدر علی کا نام ذہن میں لا کر یاد کریں اسی طرح کسی اہم تاریخ کو یاد کرنا ہے تو اسے کسی اہم تاریخی واقعہ سے نسبت دے کر یاد کریں۔ وغیرہ اس فطری قانون پر عمل کرنے کیلئے چند سوال ذہن میں رکھیں۔ (۱) یہ ایسا کیوں ہے؟ (۲) یہ اسطرح کیوں ہے؟ (۳) ایسا کب ہوا؟ (۴) ایسا کیوں ہوا؟ (۵) ایسا کس نے کیا؟ وغیرہ

ان فطری اور نفسیاتی اصولوں کے ساتھ ساتھ میں طالبعلموں کیلئے ہومیوپیتھک کی ایک دوا لکھ رہا ہوں جسکے مسلسل استعمال سے انہیں عدم توجہی کا رجحان ختم ہوگا۔ ذہنی تھکاوٹ دور ہوگی اور زیادہ سے زیادہ مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔ اس دوا کا نام ہے (اینا کارڈیم) یہ تیزابی خاصیت رکھنے کی بنا پر بہت ترش ہوتی ہے اسکے صرف دو تین قطرے بڑے چمچ پانی میں ملا کر صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔ ایک عجیب تحفہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

زیر دستخطی کو محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جو سالِ رواں ۱۹۸۰ء میں اپنی تجدید کروا چکے ہیں، حسبِ ذیل کاموں کے لئے شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو کہ ۸۰/۱۰/۵ کو ۱۲ بجے ٹھیکیداروں یا ان کے نمائندے کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر بذریعہ ٹیلیفون، تار، ڈاک قبول نہیں ہونگے۔ زرضمانت سرگودھا کے کسی شیڈول بینک کی ڈیپازٹ کال ٹنڈر کے ہمراہ ضروری ہے۔

ٹنڈر کی شرائط و دیگر تفصیلات و شرائط کسی کاروباری/دفتری اوقات کے دوران دیکھی جا سکتی ہیں۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ بغیر وجہ کے ٹنڈر منظور یا مسترد کر دے۔ ٹنڈر فارم ۸۰/۱۰/۴ کو جاری کئے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
(۱)	کھدائی ترقی پور خان محمد والا ڈرین برجی ۰ تا ۱۷۰۰۰ بشمول تعمیر ایک عدد ڈی آر پل بارہ عدد واٹر کورسز کراسنگ تیس عدد وی آر پل اور پانچ عدد انلٹ	۱۰۵۰۰۰/-	۲۱۰۰۰/-	۴ ماہ (چار)
(۲)	کھدائی ترقی پور خان محمد والا ڈرین برجی ۱۷۰۰۰ تا ۲۴۰۰۰ بشمول تعمیر چار عدد وی آر پل و آٹھ عدد واٹر کورسز کراسنگ اور پانچ عدد انلٹ	۱۰۲۵۰۰/-	۲۰۵۰۰/-	۴ ماہ (چار)
(۳)	کھدائی ترقی پور خان محمد والا ڈرین برجی ۲۴۰۰۰ تا ۳۴۰۰۰ بشمول تعمیر دو عدد ڈی آر پل چھ عدد واٹر کورسز کراسنگ اور سات عدد انلٹ	۱۰۳۵۰۰/-	۲۰۷۰۰/-	۴ ماہ (چار)

مہتمم سرگودھا ڈرینج ڈویژن سرگودھا

IPL-5538

تشخیص بجٹ

آپ کو تشخیص بجٹ فارم اور تجنید فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ براہ کرم ۶۰-۱۳۵۹ ہش/ ۸۱-۱۹۸۰ء کا بجٹ تشخیص کر کے اور فہرست تجنید مکمل کروا کر جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وسّع مکانک

اسی ارشاد خداوندی کے تحت مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے قیام کے لئے مہمان خانہ زیر تعمیر ہے اخراجات تعمیر کے لئے رقم کی ضرورت ہے وہ جماعتیں جن کے ذمہ مہمان خانہ کی تعمیر کے لئے رقوم لگائی جا چکی ہیں بالخصوص اور احباب جماعت بالعموم اس سلسلہ میں اپنے عطایا جلد بھجوا کر ثوابِ دارین حاصل کریں جزاکم اللہ خیراً (ناظر ضیافت)

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی کا یہ غیر معمولی اور ہنگامی اجلاس مکرم عبد الحمید خان صاحب کی اچانک وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔

مرحوم حافظ عبد الکریم خان صاحب (خوشابی) کے صاحبزادے اور مکرم مولوی عبد الستار خان صاحب مبلغ سپین کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم ۱۰ ستمبر ۱۹۸۰ء کو لاہور سے ربوہ آتے ہوئے بس اور ٹرک کے حادثہ میں تقریباً ۸ بجے صبح سکھیکی کے قریب موقع پر ہی وفات پا گئے

انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

نعش اسی دن مغرب کے وقت ربوہ لائی گئی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے ۱۱ ستمبر ۱۹۸۰ء کو صبح ۸ بجے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ مرحوم نہایت ہی مخلص اور فدائی، خوش اخلاق اور ملنسار تھے۔ جماعتی امور میں ذاتی دلچسپی لیتے تھے۔ وہ قائد مجلس مقامی بھکر اور قائد ضلع میانوالی رہے۔ اب وہ سیکرٹری مال حلقہ سول لائنز لاہور تھے اس عہدہ پر وہ کئی سال سے خدمت انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے جو بالترتیب بارھویں، دسویں اور آٹھویں جماعت کے طالب علم ہیں۔

مرحوم کی اہلیہ محترمہ بھی صدر لجنہ اماء اللہ دارالعلوم وسطی ربوہ کے عہدہ پر سلسلہ کی خدمت میں سرگرم عمل ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(ممبران مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ نزہت سعید صاحبہ معرفت لیفٹیننٹ کرنل بشیر الدین احمد صاحب ۲۷۹ گلی ۱/۲ کیولری گراؤنڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر قاضی محمد سعید صاحب وفات پا چکے ہیں۔

قطعہ ۲۳/۲۴/۴ واقع محلہ دارالنصر ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹس مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) زبیدہ سعید صاحبہ بیوہ (۲) شوکت سعید صاحبہ (۳) عفت سعید صاحبہ (۴) خالد سعید صاحب (۵) حامد سعید صاحب (۶) زاہد سعید صاحب (۷) نصرت سعید (۸) طلعت سعید (۹) نگہت سعید (۱۰) صباحت سعید (۱۱) شاہد سعید۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹس مذکور میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

مجلس شوریٰ کیلئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرگودھا امپرومنٹ ٹرسٹ

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے امپرومنٹ ٹرسٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں / فرموں سے جنہوں نے اپنی تجدیدی / انلسٹمنٹ فیس برائے تقویمی سال ۱۹۸۰ء جمع کروا دی ہو سربمہر آئیٹم / پرسنٹیج ریٹ ٹنڈرز مطلوب ہیں ٹنڈر ۸۰/۹/۲۸ کو بوقت A-M-11 بجے زیر دستخطی کے دفتر میں وصول کئے جائیں گے اور اسی تاریخ اور وقت پر حاضر آمدہ ٹھیکیداروں / فرموں یا ان کے مجاز ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(۲) کوئی بھی ٹنڈر بذریعہ تار یا ڈاک اور مشروط ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۳) کوئی بھی ٹنڈر چالان خزانہ یا کسی شیڈولڈ بینک کی ڈیپازٹ کی صورت میں زربیعانہ کے بغیر قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۴) فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ، شراکت نامہ ٹنڈر کے ہمراہ آنا چاہیئے۔

(۵) زیر دستخطی بلا اظہار وجہ کسی ٹنڈر کو یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں

(۶) سادہ ٹنڈر دستاویزات زیر دستخطی کے دفتر سے بعوض مقررہ فیس جو ناقابل واپسی ہے دفتری اوقات میں ۸۰/۹/۲۷ کو حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ٹنڈر صرف ان ٹھیکیداروں / فرموں کو جاری کئے جائیں گے جو انلسٹمنٹ / تجدیدی فیس کی ادائیگی کی رسید پیش کریں گے۔

(۷) کام کی تفصیل، تفریحات، نقشہ جات اور دیگر شرائط زیر دستخطی کے دفتر میں کسی یوم کار کو دیکھی جا سکتی ہیں۔

(۸) جملہ کام واپڈا کے سٹینڈرڈ کے مطابق ہوگا اور ٹھیکیدار کام مکمل کرنے کے بعد پروجیکٹ واپڈا کے سپرد کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور واپڈا سے N.O.C حاصل کر کے محکمہ کو دے گا۔

نمبر شمار	تفصیل کام	زر تخمینہ	زربیعانہ	میعاد
(۱)	الیکٹریفکیشن تنصیب کھمبا جات ٹرانسفارمر اور ہیڈ وائرنگ وغیرہ وغیرہ	-/۷,۱۵,۰۰۰	-/۷,۰۰ ۱۵	۴ ماہ

المشتہر

سیکرٹری امپرومنٹ ٹرسٹ سرگودھا

IPL-6472

محکمہ آبپاشی و برقیات ۔ پنجاب

ٹنڈر نوٹس

حکومت پنجاب اور محکمہ ریلوے کے منظور شدہ اے کلاس (بلا حد) ٹھیکیداران برائے سال ۱۹۸۰ء سے سکھانوالہ کوالٹری میں کوالٹری کر کے پچنگ سٹون و دیگر مصنوعات حسب ضرورت ۸۰/۱۱/۱ تا ۸۳/۶/۳۰ فراہم کرنے کیلئے مخصوص فارم پر سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ کوالٹری نشاہین آباد چک جھمرہ ریلوے اسٹیشن پر ضلع سرگودھا میں نشتر آباد ریلوے اسٹیشن سے نصف میل پر واقع ہے۔

(۲) مخصوص ٹنڈر فارم بعوض پانچ صد روپیہ دفتر مہتمم شاہ پور ڈویژن ۔ لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا سے ایام کار کے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کوئی ٹنڈر فارم کھولنے کے روز فروخت نہ ہوگا۔

(۳) لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے ریٹ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سے فیصد شرح کم یا زائد پر کئے جائیں۔

(۴) سربمہر ٹنڈر ذاتی طور پر یا بذریعہ رجسٹری زیر دستخطی کو مورخہ ۸۰/۱۰/۲۵ بوقت ۱۱ بجے دن تک پہنچ جانے لازم ہیں۔ لفافہ پر "ٹنڈر برائے سکھانوالہ کوالٹری" جلی حروف میں تحریر کریں۔ سربمہر لفافہ کے بغیر یا وقت مقررہ کے بعد وصول ہونیوالے ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

(۵) ٹنڈر کے ہمراہ بطور زر ضمانت (برائے بلاک اے اور بی سے مجموعی) رسید مجریہ نیشنل بینک آف پاکستان، سول لائن سرگودھا یا کسی شیڈولڈ بینک سے کال ڈیپازٹ مالیتی ۱,۰۰,۰۰۰ روپے (ایک لاکھ روپے صرف) بحق زیر دستخطی منسلک ہونی لازم ہے۔ بصورت دیگر ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

زر ضمانت نمبر "15603/25603 P.W REMITTANCE SHAH PUR HAINISIQN L.J.E SARGODHA" جمع کرائیں۔ جن ٹھیکیداران نے سابقہ ٹنڈرز کے وقت سے زر ضمانت جمع کروا رکھی ہے اور ابھی واپس نہیں لی وہ اپنے ٹنڈر پر چالان نمبر لکھ دیں یا چالان کی فوٹو سٹیٹ کاپی شامل کریں۔

(۶) کوالٹری اے اور بی دو بلاک میں منقسم ہے۔ جیسا کہ خاکہ مشمولہ ٹنڈر فارم سے عیاں ہے۔ ٹھیکیدار کیلئے لازم ہوگا کہ وہ ہر بلاک سے مہتمم صاحب کی طلب کردہ مقدار کے مطابق میٹریل سپلائی کرے

(۷) ٹنڈر کی کل رقم نکالنے کیلئے ٹنڈر کے ساتھ SCHEDULE OF QUANTITIES منسلک ہے مزید انفارمیشن دفتر ہذا سے دفتری اوقات میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

(۸) کوئی مشروط ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

(۹) ٹھیکیداران سال رواں کیلئے کاغذات متعلقہ کا اندراج یا تجدید ٹھیکیداران کی مصدقہ فوٹو سٹیٹ نقول شامل کریں

(۱۰) ٹنڈر ٹھیکیداران یا انکے بااختیار نمائندگان کی موجودگی میں مضمون ۴ میں مقرر کردہ ٹنڈر کھولنے کے وقت پر زیر دستخطی کھولے گا۔ لیکن کوئی ٹنڈر منظور کرنا یا کسی ایک یا تمام ٹنڈر رد کرنا چیف انجینئر صاحب آبپاشی سرگودھا کے اختیار میں ہے جو بغیر وجہ بتائے ایسا کرنے کے مجاز ہیں۔

مہتمم صاحب شاہ پور ڈویژن ۔ لوئر جہلم کینال سرگودھا

IPL-5473

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب ملہی دارالنصر غربی ربوہ ملازم محکمہ نہر عرصہ ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ علیل اور زیر علاج ہیں

۲۔ مکرم میاں عبدالرحیم صاحب زرگر دارالنصر غربی ربوہ گردن میں پھوڑا نکلنے کیوجہ سے علیل اور جنیوٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ جملہ احباب ہر دو مریضوں کی صحت اور تندرستی کیلئے دعا فرمائیں
(فیروزالدین انسپکٹر تحریک جدید)

۳۔ میرے بڑے بھائی ملک رفیق احمد منیر (کارکن دفتر وکالت تبشیر) کو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور احباب جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں اب کافی آرام ہے۔ لیکن اب بھی آنکھ کا درد اور پھوڑا کا کچھ باقی ہے جس کیوجہ سے صحن میں چلنا پھرنا مشکل ہے۔ علاج ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کا جاری ہے۔ دوستوں سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کی اس تکلیف کو دور کرے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے (آمین)

۴۔ میرا چھوٹا بھائی مبارک احمد ناصر (احمد نگر) ۳-۴ سال سے بیروزگاری کیوجہ سے پریشان ہے اور آجکل روزگار کی تلاش کیلئے کراچی میں مقیم ہے احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مناسب روزگار عطا کرے اور ہم سب کی پریشانیوں کو دور کرے (آمین)
(ملک لئیق احمد منیر پاک سٹیشنری اینڈ جنرل سٹور اٹک شہر)

۳۔ میرے عم محترم کیپٹن ملک بشیر محمد صاحب ایس۔ بی ایم رسی۔ او بی آئی چک ۹ ضلع گجرات بعارضہ دمہ بیمار رہتے ہیں۔ موصوف انتہائی مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ تبلیغ کے مواقع پیدا کرتے رہتے ہیں مجھے خود ان کی مشفقانہ تبلیغ سے ۱۹۶۰ء میں شرف قبولیت احمدیت نصیب ہوا۔ بڑے مخیر ہیں۔ فراخ زر کثیر سے اپنے گاؤں میں واحد مسجد تعمیر کروائی ہے۔ اپنے علاقہ کے نافع الناس وجود ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کام والی صحت مندلمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔
(ملک محمد اعظم بی اے بی ایڈ بیت الفرید ۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

(۴) میرے لڑکے مجید احمد کو ان ایام میں جسم خارش کے باعث شدید تکلیف ہے علاج معالجہ سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہو رہا قارئین کرام برائے مہربانی عزیز کی کامل صحت اور درازی عمر کیلئے دعا فرمائیں۔ (عزیز احمد گوندل عزیز احمد ضلع تھرپارکر حال ۷۹ پاک کالونی ڈاکخانہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان ڈور گیمز کے کھلاڑیوں کا معیار بلند کیا جائے — مرزا طاہر احمد

ایوانِ محمود سپورٹس کلب کے زیر اہتمام آل ربوہ ان ڈور گیمز کی تقریب تقسیم انعامات سے خطاب

ربوہ ۱۹ ستمبر۔ ناظم ارشاد وقف جدید اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ربوہ کے کھلاڑیوں پر کھیل کا معیار اونچا کرنے پر زور دیا ہے۔ وہ آج شام ایوانِ محمود میں۔ ایوان محمود سپورٹس کلب کے زیر اہتمام آل ربوہ، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور کیرم بورڈ کے مقابلوں میں انعامات تقسیم کرنے کے بعد خطاب کر رہے تھے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ ربوہ میں ایوان محمود جیسے وسیع و عریض ہال کی صورت میں ان ڈور گیمز کے لئے جو جگہ میسر ہے۔ اتنی اچھی جگہ اور اتنا بڑا ہال پاکستان میں بہت کم ان ڈور گیمز کے کھلاڑیوں کو میسر ہے۔ اس لئے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنا معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ انہوں نے بطور مثال باسکٹ بال کے کھیل کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ اس کھیل کے ربوہ میں بلند معیار کے سبب سے پاکستان کی باسکٹ بال کی ہر اچھی ٹیم میں ربوہ کے دو تین کھلاڑی ضرور شامل ہوتے ہیں۔

ان کی تقریر سے قبل بیڈمنٹن کا فائنل میچ ہوا۔ اور مکرم صاحبزادہ مرزا طیب احمد صاحب سے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح ۱۰ ستمبر کو مہتمم مقامی مکرم محمد دین صاحب ناز نے کیا تھا۔ یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر کھیلا گیا۔ اور اس میں ربوہ کے چیدہ کھلاڑیوں نے دلچسپی اور ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

دورہ یورپ ۱۹۸۰ء

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ یورپ کی دلچسپ اور ایمان افروز تفاصیل پر مشتمل رپورٹ کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے سرورق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی روانگی کی چار تصاویر سے مرصع ہے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت سفید کاغذ اور مضمون ہے کہ ہر لفظ روحانیت کی نئی لذت سے ہمکنار کرتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے طلب کریں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ تربیت اصلاح وارشاد انصار اللہ

۱۱ اخاء/اکتوبر تا ۱۶ اخاء/اکتوبر تمام مجالس انصار اللہ ہفتہ تربیت و اصلاح و ارشاد منائیں۔ مندرجہ ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔ مرکز کی طرف سے ان پر مختصر نوٹس تیار کر کے بھی بھجوائے جا رہے ہیں۔ مجالس مطلع رہیں۔

عناوین درج ذیل ہیں۔

(۱) قرض کے بارے میں اسلامی تعلیم
(۲) تربیتِ اولاد (۳) نماز باجماعت کی اہمیت (۴) قیام احمدیت کا مقصد
(۵) حضرت مسیح موعود کی صداقت کے تین دلائل (۶) برکات خلافت

(قائد تربیت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (منیجر الفضل)

— اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول —

۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء کو بعد از نماز جمعہ واشنگٹن میں حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس میں قریباً ایک ہزار احباب جماعت شامل تھے۔

احباب کرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس بابرکت اور الٰہی تائید یافتہ دورے کی مزید بیش از بیش کامیابیوں کے لئے دعائیں جاری رکھیں، مولیٰ کریم اپنے فضل خاص سے اس تاریخی دورے کی عظمتوں اور برکتوں میں اضافہ کرتا چلا جائے۔ اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت ہمراہ رکھے۔ اور سعید روحوں کے قبول حق کا سبب بنائے آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے دعائیں جاری رکھیں تا اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

۔ ربوہ ۱۹ ستمبر۔ آج یہاں نماز جمعہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر قائمقام وکیل التبشیر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ دیا۔ خطبہ میں آپ نے سابقہ خطبات کے تسلسل میں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضور کی آمد کی بڑی غرض قرآن کریم کی حفاظت کا انتظام کرنا تھا۔ اس کے علاوہ افراد میں ایسا ایمان پیدا کرنا تھا جس کی وجہ سے لوگ گناہ کے زہر سے بچیں اور ان کی فطرت میں ایسی تبدیلی واقع ہو کہ ان کی سابقہ زندگی پر موت وارد ہو کر گناہ سے لذت کی بجائے نفرت پیدا ہو۔ اس کے علاوہ آپ کی آمد کی غرض اخلاقی قوتوں کی تربیت اور اللہ تعالیٰ سے ایسا رشتہ عبودیت قائم کرنا ہے جس سے احباب جماعت کے دلوں میں دنیا کی محبت سرد پڑ جائے

محترم مولانا نے خطبہ کے آخر میں احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور دورے کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

وقفِ جدید کا بجٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید کے کام چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔
جماعتیں اپنے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں"

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں تین ماہ کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ امراء صاحبان، صدر صاحبان اور احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل کی طرف توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ (ہمشیرہ حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم) بعض عوارض کے باعث پانچ روز سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

شوکت حسین بیت المال آمد ربوہ

— تصحیح —

اخبار الفضل مجریہ ۱۸ ستمبر کے صفحہ ۶ کے دوسرے کالم کی سطور ۳۱-۳۲ میں سہو کتابت کی وجہ سے ایک فقرہ غلط شائع ہو گیا ہے۔ اصل فقرہ یہ ہے۔

"آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی بھی تھے اور داماد بھی۔"

احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹ ایجنسی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵